جلد چہارم، حصہ اول ——— اس میں گیارھویں صدی ہجری کے علماء و فقہاء کی علمی، فقہی، تدریسی اور تصنیفی مساعی کا احاطہ کیا گیا ہے۔ برصغیر میں یہ شہنشاہ جلال الدین اکبر کا عہد ہے جو بڑا ہی زرخیز علمی دور ہے ——— مقدمہ میں اکبر کے مذہبی افکار کا تفصیل سے جائزہ لیا گیا ہے۔

جبکہ:

زیر نظر کتاب (جلد چہارم، حصہ دوم) گیارھویں صدی ہجری کے مزید ۱۷۶ فقہائے کرام اور علمائے عظام کے حالات و سوانح پر مشتمل اور ان کی علمی، فقہی اور تصنیفی کاوشوں کو محیط ہے۔ یہ عہد برصغیر کے تین عظیم الشان بادشاہوں جلال الدین اکبر، نور الدین محمد جہانگیر اور شہاب الدین محمد شاہجہان کا عہد ہے ——— مقدمے میں اختصار کے ساتھ موخر الذکر دو بادشاہوں کے عہد کا تعارف کرانے کے علاوہ یہ وضاحت بھی کی گئی ہے کہ ہر دو حکمران علم و علماء سے کس درجہ ربط و تعلق رکھتے تھے اور خود ان کی اپنی کتابِ حیات کس انداز و اسلوب کی ترجمان تھی۔

اس کے بعد اسی سلسلہ کی پانچویں جلد مولانا کے پروگرام میں شامل ہے جو بارھویں صدی ہجری کے علماء و فقہاء کے حالات پر مشتمل ہوگی ——— ہم مولانا کی اس بلند پایہ علمی خدمت پر انہیں ہدیۂ تبریک پیش کرتے اور دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اس پروگرام کو تکمیل تک پہنچانے کی توفیق ارزانی فرمائے، ——— آمین!

(۳)

نام کتاب . . . . اقبال اور سوشلزم

مصنف . . . . جسٹس ایس۔ اے رحمان (ریٹائرڈ چیف جسٹس آف پاکستان)

ضخامت . . . . ۸۰ صفحات

قیمت . . . . دس روپے غیر مجلد، اردو ٹائپ، سفید کاغذ

عصرِ حاضر میں کسی معاشرے کی تشکیل کے لئے متعدد نظام ہائے زندگی آزمائے جا رہے ہیں۔ انہی میں اشتراکیت یا سوشلزم بھی ہے جس نے مشرق و مغرب میں کثیر التعداد ذہنوں کو اپنی گرفت میں لے رکھا ہے ——— وطنِ عزیز پاکستان میں بھی ایک ایسا طبقہ پیدا ہو چکا ہے جو سوشلزم کا نام لیوا ہے، اور پاکستانی مسلمانوں میں مفکرِ پاکستان علامہ اقبال علیہ الرحمۃ کی مقبولیت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے یہ پروپیگنڈہ کر رہا ہے کہ علامہ موصوف سوشلزم سے متاثر اور اس کے داعی تھے۔

پاکستان کے سابق چیف جسٹس ایس۔ اے رحمان کو اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے کہ انہوں نے